مشترکہ اجلاس میں 18 ارکانی نئی میں 20 ممبران سینیٹ اور 5 ممبران قومی اسمبلی کی کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق، وفاقی وزیر قانون کا ایوان بالا کو یقین دہانی

(سینیٹر اورنگزیب کھوسہ کی ترامیم کا معاملہ ایوان کے سپرد کرنے کا فیصلہ)

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر قانون سینیٹر اورنگزیب کھوسہ نے ایوان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ سینیٹر کامران مائیکل کی جانب سے پیش کردہ آئینی ترامیم کا معاملہ مشترکہ اجلاس کے سپرد کیا جائے گا۔ پیر کو سینیٹ کے اجلاس میں وزیر قانون نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 70 کے تحت یہ ترامیم ایوان کے سامنے رکھی گئی ہیں اور اب فیصلہ ایوان کو کرنا ہے کہ مشترکہ اجلاس بلایا جائے یا کمیٹی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس معاملے پر سنجیدہ ہے اور ایوان کی رائے کا احترام کیا جائے گا۔

سینیٹر کامران مائیکل کی جانب سے پیش کردہ ترامیم میں آئین کے مختلف آرٹیکلز میں ترمیم کی تجویز دی گئی ہے جن کا تعلق عدلیہ، پارلیمنٹ اور انتظامی اداروں کے اختیارات سے ہے۔ ان ترامیم کو اپوزیشن کی جانب سے آئینی اصلاحات کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیر قانون نے کہا کہ ان ترامیم کا جائزہ لینا اور ان پر رائے دینا ایوان کا حق ہے اور حکومت اس عمل میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔

سینیٹ کے چیئرمین نے کہا کہ اگر ایوان چاہے تو مشترکہ اجلاس بلایا جا سکتا ہے یا پھر ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے جو تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ایوان کو رپورٹ پیش کرے۔ اپوزیشن کے بعض ارکان نے مطالبہ کیا کہ مشترکہ اجلاس بلایا جائے تاکہ تمام جماعتوں کی رائے سامنے آ سکے۔ وزیر قانون نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت اس معاملے پر کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالے گی۔

ذرائع کے مطابق مشترکہ اجلاس میں 20 ممبران سینیٹ اور 5 ممبران قومی اسمبلی پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ کمیٹی کا سربراہ سینیٹ کے چیئرمین کو مقرر کیا جائے گا۔ کمیٹی کو 45 دن کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنا ہوگی۔ اس کمیٹی میں حکومتی اور اپوزیشن بنچوں کے ارکان کو متناسب نمائندگی دی جائے گی تاکہ تمام سیاسی جماعتوں کی رائے کو یکساں اہمیت دی جا سکے۔

سینیٹر کامران مائیکل نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ترامیم کا مقصد عدلیہ کی آزادی اور پارلیمنٹ کے اختیارات کو آئین کے مطابق واضح کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اور اپوزیشن مل بیٹھ کر اس پر اتفاق کر لیں تو یہ جمہوریت کے لیے اچھا دن ہوگا۔ وزیر قانون نے جواب میں کہا کہ حکومت اس سوچ کا خیر مقدم کرتی ہے اور اس پر سنجیدہ بحث کی حمایت کرتی ہے۔

سینیٹ کے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ماضی میں بھی کئی مواقع پر آئینی ترامیم پیش کی گئیں مگر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ایوان کو سنجیدگی سے فیصلہ کرنا چاہیے تاکہ عوام کو یہ پیغام نہ جائے کہ پارلیمنٹ صرف باتیں کرتی ہے۔ وزیر قانون نے کہا کہ حکومت اس پیغام کو سمجھتی ہے اور اسی لیے مشترکہ اجلاس کی تجویز کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

سینیٹ کے چیئرمین نے کہا کہ مشترکہ اجلاس کا ایجنڈا اور کمیٹی کے ٹرمز آف ریفرنس ایوان کے سامنے رکھے جائیں گے۔ ایوان کی رائے کے بعد ہی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اگر مشترکہ اجلاس بلایا گیا تو یہ 2026 میں پہلا مشترکہ اجلاس ہوگا جس میں آئینی ترامیم پر بحث ہوگی۔ سینیٹ کے 105 میں سے 64 ممبران نے اس تجویز کی حمایت کی ہے۔

سینیٹ اجلاس میں 18 ارکانی نئی کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق